ویدک تلوار کی کہانی

خود ویدوں کی زبانی .

(مولانا عبدالحق صاحب فاضل سنسکرت کے قلم سے)

آج کل ہندو لیڈروں کی زبان پر اسلامی تلوار کی کہانی ہے جو مظلوموں پر نہیں بلکہ ظالموں پر، یتیموں اور بیواؤں پر نہیں بلکہ ان ستم ڈھانے والوں پر، مال و دولت اور ملک گیری کے لئے نہیں بلکہ مدافعت کے لئے، مذہب کو جبراً منوانے کے لئے نہیں بلکہ مذہبی آزادی قایم کرنے کے لئے۔ گرجوں، مندروں اور مسجدوں کو گرانے کے لئے نہیں بلکہ ان کو بچانے کے لئے۔ بچوں، عورتوں، ضعیفوں اور سول آبادی کو تہ تیغ کرنے کے لئے نہیں بلکہ ان کی جان بچانے کے لئے میان سے باہر نکلی۔ تاہم ظالم اسلام کو مطعون کرتے ہیں اور اس افترا پردازی اور بہتان طرازی میں ان کی زبانوں کی تلوار آج کل شمشیر آہنی سے بھی زیادہ تیز ہے اللہ تعالیٰ ہی ان کو اس ظلم عظیم سے باز رکھے۔ رہا یہ امر کہ تیر کی تعلیم کس مذہب میں ہے اس کے متعلق ہزارہا حوالجات میں سے چند بطور نمونہ ہم پیش کرتے ہیں

انہوں نے بد زبانوں کو ابھی شاید نہیں دیکھا
وہ آئینہ کو دیکھیں گے تو ہم ان کو دکھا دینگے

دھرم کے مخالفوں کو زندہ آگ میں جلا دو

(۱) " مجھ کو چاہیے کہ میں بہادری کے ساتھ راکشسوں کو جلا دوں۔ دان (برہمنوں کا ٹیکس) نہ دینے والوں کو جلا دوں۔ مخالفوں کو بھسم اور دان نہ دینے والوں کو آگ میں جلا دوں " (یجروید [illegible])

(۲) " سچی طاقت سے طاقتور گھر گھر کی آگ سے ان سب کو جلا دے۔ جو ہم کو تکلیف دے۔ اور جو ہم سے دان (برہمنوں کا ٹیکس) نہ دینے والوں کا سا سلوک کرے " (اتھروید کانڈ ۴ ۳۶/۱و۲)

(۳) " جو ہم نہ ستانے والوں کو ستانا چاہیے۔ اور جو ہم ستانے والوں کو ستانا چاہے اس کو سب گھروں کی جمع کردہ آگ کے دونوں دلوں کے بیچ میں میں رکھتا ہوں "

(۴) " یا تو دھانوں (غیر آریہ لوگوں) کو فنا کرنے والی آگ کو آتشکدہ کے اندر گی سے خوب جلاؤ - اے آگ تو راکششوں کو دور لیجا کر جلا دے تاکہ ہمارے گھروں کا کچھ بھی نہ جلے " (اتھروید کانڈ ۶ سوکت ۳۲ - منتر ۲ و ۱)

(۵) " اے سخت سزا دینے والے دھرم کے مخالف دشمنوں کو ہمیشہ جلائیے اور اے جاہ و جلال والے جو شخص ہمارے دشمنوں کو حوصلہ دیتا ہے آپ اس کو الٹا لٹکا کر خشک لکڑی کی طرح جلائیے۔ (یجروید ۱۳/۱۲)

وید کے خلاف کرنے والوں کے ٹکڑے کردو

(۶) " تو کاٹ، کاٹ ڈال جا، کاٹ ڈال، فنا کر، ملیامیٹ کر۔ وید کے چھیننے والے کو اور برہمن کو جتنے والے پر چڑھائی کر (اتھروید کانڈ ۱۲ سوکت ۵ منتر ۵۲)

" ویدوں کی مذمت کرنے والوں کے لئے چھری کی مانند موت کی شکل اختیار کرکے ادھر ادھر حملہ کر " (حوالہ مذکور منتر ۵۵)

(۷) " برہمن کو جتنے والے، برا کرنے والے، دیوتاؤں کو دکھ دینے والے (براہمنوں کو ٹیکس نہ دینے والے) شخص کے سر کو توڑ ڈال - (ایضاً - ۶۰)

منتر نمبر ۶۱ کا مطلب آریہ مفسر کھیم کرن نے یہ بیان کیا ہے کہ " وید کے خلاف برے کام کرنے والے کو انصاف کی رو سے جلا کر راکھ کر ڈالے "

(۸) " برہمن کو جتنے والے بدکردار کو، دیوتاؤں کو دکھ دینے والے (برہمنوں کو خیرات نہ دینے والے) شخص کے سینکڑوں جوڑ والے تیز چھرے کی سی دھار والے ہتھیار سے کندھوں اور سر کو توڑ دے (ایضاً منتر ۶۲)

اس منتر کا مطلب آریہ مفسر نے یہ بیان کیا ہے کہ وید کا معتقد دھرماتما راجہ وید کے مخالف بدکرداروں کو ایسی سخت سزا دیوے۔ اسی طرح آریہ مصنف نے منتر ۶۴ کا مطلب بھی بیان کیا ہے کہ " راجا کو مناسب ہے کہ وید کی تعلیم کے مطابق مخالف مذہب وید کے مخالفین کو دور کالے پانی میں رکھے "

(۹) " اس کے بالوں کو اکھاڑ ڈال، اس کی کھال اتار لے۔ اس کے گوشت کے ٹکڑوں کو بوٹی بوٹی کر دے۔ اس کے پٹھوں کو اینٹھ دے اس کی ہڈیاں پیس دے۔ اس کا مغز نکال ڈال۔ اس کے سب اعضاء اور جوڑوں کو الگ کر دے " (ایضاً منتر ۶۷)

اس منتر کا مطلب آریہ مفسر " دھرم پر چلنے والا راجا وید کے اصول پر چل کر وید سے پھرے ہوئے ظالم لوگوں کو طرح طرح کے عذاب دے کر دکھ دے۔

قسم کی کتابیں مینیجر دار الکتب اسلامیہ برانڈرتھ روڈ لاہور

شدھی اور تبلیغ

ہندو لیڈر کیا کہتے ہیں ؟

(۱) مہاتما گاندھی :- " ہندو مہاسبھا نے دس لاکھ ہندو کی جو اپیل کی ہے وہ موقع اور محل کے عین مطابق ہے۔ میں مبارکباد دیتا ہوں کہ اس نے سوامی جی کے مشن (شدھی سنگٹھن) کی تکمیل کے لئے روپیہ اکٹھا کرنے کا فیصلہ کیا ہے "

(۲) ٹیگور :- " ہم آپس میں متحد ہو جائیں اور ہر قسم کے حملہ کا متحدہ مقابلہ کریں "

(۳) کنور سکھ لال :- " اگر روپے کے عوض سوامی جی کے نام پر دس ہزار آدمیوں کے سر مانگے جاتے تو بھی ہم کو اب تک پیش کر دینا چاہیئے تھے "

(۴) آر - ڈی - تیواڑی :- " اس وقت تک دم سے نہ بیٹھیں گے جب تک کہ آپکی شدھی اور سنگٹھن کی تحریکیں پایہ تکمیل کو نہ پہنچ جائیں "

(۵) لاجپت رائے :- " جتنے قطرے سوامی جی کے خون کے گرے ہیں اتنے ہی سوامی شردھانند ایکے بعد دیگرے پیدا ہوں گے "

(۶) بھائی پرمانند :- نوجوان اپنی جانیں اور دولتمند اپنا روپیہ ہاتھ میں لیکر سوامی شردھانند جی کے قتل کا جواب دیں "

(۷) رگھوناتھ سہائے :- " سینکڑوں شردھانند اس مشن (شدھی) کو پورا کرنے کے لئے پیدا ہوں گے "

(۸) ستیہ دیو :- " ہزاروں شردھانند ہندو سنگٹھن و شدھی کے لئے پیدا ہو جائیں گے۔

(۹) این سی کیلکر :- " شدھی کی تحریک اس وقت تک بند نہ ہوگی جب تک مسلمان دوسروں کو مسلمان بنانا ترک نہ کر دیں "

(۱۰) اس کے عملی نتایج :- " بالسنو ۵۲۰ ملکانے شدھ ہوئے سندھ میں سنجوگیوں پر حملہ ہے۔ مہاراشٹر میں گیارہ خاندان شدھ ہوئے ہندوستان کے ہر گوشہ سے شدھی کی آواز آرہی ہے۔ دہلی میں ایک دن میں پچاس ہزار روپیہ جمع ہوا مہاراجہ الور نے سناتن دھرم سبھا کو چالیس ہزار دیا ہے۔

مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے ؟

(۱) مسلمان لیڈر پر افسوس ہے جو اب بھی شدھی کے خطرناک طوفان کے مقابلہ کے لئے تیار نہیں ہوتا۔

(۲) ایک دوسرے کی تکفیر کرنا چھوڑ دیں اور اسلام پر جو حملے ہوتے ہیں ان کے دفعیہ کے لئے اسلام کی خدمت میں ایک دوسرے کے معاون ہوں

(۳) آریہ سماج کے غلط عقائد اور اسلام کی سچی تعلیم کو ہندو پبلک پر ہزاروں کی تعداد میں رسالوں اور لاکھوں کی تعداد میں ٹریکٹوں کے ذریعہ واضح کریں

(۴) سوراج اور دیگر تمام تحریکات سے کام پر تبلیغ اسلام کے کام کو مقدم کریں۔

(۵) ایک مسلمان کی اشدھی کے مقابل پر جب تک ایک سو غیر مسلم کو حلقہ بگوش اسلام نہ کرلیں آرام نہ کریں۔

(۶) اپنی خیرات کے روپے کو منظم طریق پر تبلیغ اسلام پر صرف کریں۔

(۷) موجودہ دینی درسگاہیں تبلیغ اسلام کے لئے موزوں آدمی پیدا نہیں کرتیں۔ مبلغ پیدا کرنے کی فکر کریں۔

(۸) ہر ایک تعلیم یافتہ مسلمان اتحاد اسلام اور تبلیغ اسلام کو اپنے ہر کام میں مدنظر رکھیں۔

(۹) ہندو لیڈروں کے چیلنج کے جواب میں تبلیغ اسلام کا زبردست پروگرام تیار کریں۔

(۱۰) مسلمان اخبارات اپنے کالموں کو باہمی جنگ و جدل سے خالی کرکے اسلام اور پیغمبر اسلام کی عزت کے لئے وقف کریں اور سب مسلمان اپنے مالوں کا کچھ نہ کچھ حصہ حفاظت و اشاعت اسلام کے لئے دیں۔

نوٹ

(۱) ان امور کے متعلق تفصیل کے لئے سکرٹری احمدیہ انجمن اشاعت اسلام احمدیہ بلڈنگس لاہور سے ٹریکٹ طلب کرو جو مفت بھیجا جائے گا۔

(۲) آریہ سماج کے حملوں کے لئے اخبار "پیغام صلح" لاہور وقف ہے۔ اور انجمن ہر قسم کے ٹریکٹ تیار کروا رہی ہے۔ مسلمان اصحاب ان ٹریکٹوں کی اشاعت میں معاون ہوں۔

المعلن جائنٹ سکرٹری احمدیہ انجمن اشاعت اسلام احمدیہ بلڈنگس لاہور۔

(پیغام صلح) انجمن نے یہ اشتہار ہزاروں کی تعداد میں چھپوا کر ہندوستان کے تمام بڑے بڑے شہروں میں چسپاں کرایا ہے۔

احمدیہ خواتین کا سالانہ جلسہ

جلسہ سالانہ آیا اور گزر گیا۔ جن خوش نصیب ہستیوں نے ان روح پرور نظاروں کو دیکھا ان کے دلوں میں ایک عرصہ تک ان کی یاد باقی رہے گی مبارک ہیں وہ جنہوں نے ان ایام سے فائدہ اٹھایا۔ اور اپنے دامنوں کو علم و نصائح کے قیمتی موتیوں سے بھر لیا۔ جلسہ خدا کے فضل سے ہر پہلو سے کامیاب رہا اور ہماری بہنیں بھی بہ نسبت سابق اس دفعہ زیادہ تعداد میں تشریف لائیں۔ چونکہ مہمان خواتین کا انتظام انجمن خواتین کے سپرد تھا۔ اور مسلم ہائی سکول لنک بالائی منزل جو وسیع اور باپردہ ہے خواتین کی رہائش کے لئے مخصوص تھی۔ اس لئے سب بہنوں کو باہم میل جول اور تبادلہ خیالات کا خوب موقع ملا۔ ۲۲ر دسمبر سے مہمان بیبیاں آنی شروع ہوگئیں۔ ۲۴ر دسمبر نماز جمعہ میں ایک معقول تعداد بیرونی و مقامی بیبیوں کی موجود تھی۔ اور ۲۵ر تک مہمانخانہ کے تمام کمرے مہمانوں سے پر تھے۔ مردانہ جلسہ گاہ میں بھی مستورات کے لئے ایک معقول پردہ دار جگہ بنائی گئی تھی۔ اور احمدیہ انجمن خواتین کے اجلاس کے لئے جو انہی دنوں میں ہونے والے تھے سکول کا بالائی وسیع ہال مقرر کیا گیا تھا۔ نمازیں مسجد میں با جماعت ہوتی تھیں۔ اور ہال میں سب ایک ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاتی تھیں۔

۲۵ر دسمبر پروگرام کے مطابق صبح دس بجے سے جلسہ خواتین کی کارروائی بصدارت اہلیہ جناب ڈاکٹر بشارت احمد صاحب شروع ہوئی۔ مہمان بہنوں کے علاوہ لاہور سے کثیر تعداد میں بہنیں شریک تھیں۔ سب سے پہلے محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ نے کلام پاک کا ایک رکوع پڑھ کر سنایا اور عزیزہ رضیہ بیگم نے نظم پڑھی پھر محترمہ صدر نے اپنی افتتاحی تقریر کے ساتھ جلسہ شروع کیا۔ پہلے محترمہ صالحہ بیگم صاحبہ نے اپنا مضمون سنایا جس میں قرون اولے کی بیبیوں کی مثالیں پیش کرتے ہوئے بہنوں کو خدمت اسلام کی طرف توجہ کیا۔ اور موجودہ جہالت اور غفلت کو مانع اشاعت اسلام بتایا۔ ان کے بعد محترمہ رضیہ بیگم از جہلم نے اپنا مفید مضمون نہایت پرجوش اور بلند آواز سے پڑھا۔ یہ مضمون انشاءاللہ اخبار میں درج کیا جائے گا۔ اس کے بعد شہزادہ بیگم صاحبہ نے ایک نعت پڑھی اور پھر تاج بیگم صاحبہ نے اپنا مضمون سنایا یہ بھی درج اخبار ہوگا۔ پھر محترمہ بدر النساء نے تعلیم نسواں پر مضمون پڑھا اور اس کی اہمیت کو جتلاتے ہوئے مسلمانوں میں جو اس طرف سے عام غفلت ہے اس کو بیان کیا۔ اس کے بعد مولوی عصمت اللہ صاحب نے تقریر کی اور دیگر قوموں کی عورتوں کی مثال پیش کرتے ہوئے بہنوں کو تبلیغ دین کی طرف متوجہ کیا اور امید ظاہر کی کہ مردوں کی طرف سے جو تبلیغ اسلام میں کمی کی جا رہی ہے۔ اس کو پورا کرنے کے لئے مسلمان بیبیاں کھڑی ہو جائیں گی اور اس ضروری فرض کو ہمت اور استقلال سے ادا کریں گی۔ اس کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ اور سب بہنیں دوسری تقریریں سننے کے لئے مردانہ جلسہ گاہ میں اپنی مقررہ جگہ پر تشریف لے گئیں۔

۲۶ر دسمبر ۱۰ بجے بصدارت اہلیہ ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب جلسہ تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا۔ صالحہ بیگم صاحبہ و حمیدہ بیگم صاحبہ نے حضرت مسیح موعود کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی اور خاکسار نے اپنا مضمون سنایا جس میں مسلمانوں کی غفلت کو بتا کر حضرت مسیح موعود کی آمد سے جو بیداری پیدا ہوئی اور احمدیہ جماعت کی تبلیغی جدوجہد کو بیان کرکے بہنوں کو اس میں حصہ لینے کی تحریک کی اور بتایا کہ ہم پردہ میں رہ کر، گھروں میں بیٹھ کر بھی اشاعت اسلام میں مدد دے سکتی ہیں۔ پھر تربیت اولاد اور لڑکوں و لڑکیوں کو دینی تعلیم دینے کی ضرورت کو بیان کیا اور احمدیہ انجمن خواتین لاہور کی ایک سال کی روداد سنائی۔ اور [illegible]